

## عجیب آدمی محمد اسلم بن اجمل

یہ جدا دوسروں سے لگتا ہے  
غم بہت سوں کا اس کو کھاتا ہے  
بانٹ دیتا ہے سب غریبوں میں  
ہر کسی کا بھلا ہی ہے چاہتا  
اس کو دیکھا ہے چھپ کے روتے ہوئے  
جانے کر توت اس کے کیسے ہوں!  
مال داروں سے دُور رہتا ہے  
جھوٹ سے سب کو ہے منع کرتا  
اس کو فرہاد سے ہے کچھ نسبت  
بھوک، بیماری، جاں سے بیزاری  
جل کر مرنا ہی ہے غریبوں

آدمی کچھ عجب سا لگتا ہے  
یہ غموں سے گھلا سا لگتا ہے  
ہاتھ جب اس کے پیسہ لگتا ہے  
مجھ کو تو یہ بھلا ہی لگتا ہے!  
یہ بڑا دل گرفتہ لگتا ہے  
ظاہراً تو فرشتہ لگتا ہے!  
یوں مجھے مشتبہ سا لگتا ہے!  
اس لئے ایسا ویسا لگتا ہے!  
ہاتھ میں اس کے تیشہ لگتا ہے  
سب گھروں کا یہ نقشہ لگتا ہے  
اب کفن کافی مہنگا لگتا ہے

جیسا خود ہوتا ہے کوئی اسلم  
اُس کو ہر شخص ویسا لگتا ہے